سوال

کیاشادی شدہ بیٹی کوزکاۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے شادی شدہ عورت کے رہنے سہنے، کھانے پینے اور کپڑوں کا خرچہ خاوند پر فرض کیا ہے۔ خاوند کی ذمے داری ہے کہ وہ اپنی بیوی کے اخراجات پورے کرے۔

ثنادباری تعالیٰ ہے:

ۃِ:233)

وہ مرد جس کا بچہ ہے، اس کے ذمے معروف طریقے کے مطابق ان (عورتوں) کا کھانا اور ان کا کپڑا ہے۔ کسی شخص کو تکلیف نہیں دی جاتی مگر جو اس کی گنجائش ہے۔

فرمایا:

ن:6)

نھیں وہاں سے رہائش دو جہاں تم رہتے ہو، اپنی طاقت کے مطابق اور انھیں اس لیے تکلیف نہ دو کہ ان پر تنگی کرو۔

داماد آپ کی بیٹی کے اخراجات پورے کرنے سے قاصر ہے، فقیر یا مسکین ہے تو اسے زکاۃ دی جاسکتی ہے تاکہ وہ اپنے گھر کے اخراجات پورے کر سکے۔

ٹی بیوہ ہے تو باپ اسے زکاۃ نہیں دے گا، بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ اپنے مال سے اپنی بیٹی کے اخراجات پورے کرے۔

بیٹی بیوہ ہو اور مقروض ہو، تو قرض کی ادائیگی کے لیے اسے زکاۃ دی جاسکتی ہے۔

اگر باپ کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ وہ اپنی بیوہ بیٹی کے اخراجات پورے کر سکے تو اسے زکاۃ یا فطرانہ دے سکتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی